© rasailojaraid.com

ہو سکے۔ ۲۲ کالم نگاروں کے منتخب کالموں کے ذریعے پاکستان کو درپیش مسائل کا تذکرہ ہے۔ علامہ اقبال اور قائداعظم کی شخصیت، افکار اور جدوجہد کے ساتھ ساتھ قائداعظم کی شخصیت اور نظریۂ پاکستان کو مسخ کرنے کی مذموم کوششوں کا جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ توجہ دلائی گئی ہے کہ مسلمانوں کی نجات اور ترقی صرف اللہ تعالیٰ کی اتباع اور اسلام پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ مختلف ضمیموں میں منتخب حمدیہ و نعتیہ کلام، حضورؐ کی حیاتِ طیبہ ایک نظر میں، مقاماتِ مقدسہ کی تصاویر، علامہ اقبال کی سیاسی جدوجہد کی مختلف تصاویر، اور آخر میں تعلیم کا مقصد، تربیت کے رہنما اصول اور امتحانات میں کامیابی کے طریقے بتائے گئے ہیں۔ گویا سمندر کو کوزے میں سمونے کی کوشش ہے۔ اس کتاب کو تعلیمی اداروں کی لائبریریوں میں لازماً ہونا چاہیے۔ (امجد عباسی)

تعارف کتب

◉ **روح و ریحان**، عبدالرحمٰن محسن انصاری۔ ادارۂ ادب اسلامی ہند، مہاراشٹر۔ صفحات: ۱۳۱۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [محسن انصاری تحریک ادب اسلامی کے وابستگانِ قدیم میں شامل ہیں۔ پہلا مجموعہ رگِ جاں، ان کے دیرینہ دوست اور ہم جماعت سید اسعد گیلانی مرحوم کی مساعی سے الفیصل لاہور نے ۱۹۹۰ء میں شائع کیا تھا۔ زیرنظر مجموعہ ۱۸ حمد و نعت اور ۱۰۴ غزلوں پر مشتمل ہے۔ پختہ کلام شاعر ہیں۔]

◉ **آوازِ معلم**، محمد عباس العزم۔ ناشر: مکتبہ معارف اسلامی، ڈی-۳۵، بلاک ۵، فیڈرل بی ایریا، کراچی-۷۵۹۵۰۔ فون: ۶۸۰۹۲۰۱۔ صفحات: ۱۵۱۔ قیمت: ۱۶۰ روپے۔ [مصنف نے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی تسکین قلب اور ذہنی آسودگی کے ساتھ ساتھ طلبہ اور نوجوانوں میں نئے جوہر پیدا کرنے کے لیے ایک نئی طرح ڈالی ہے۔ انھوں نے مولانا ابوالکلام آزاد کی غبارِ خاطر (مجموعۂ خطوط) سے متاثر ہو کر ایک شاگرد کے نام خطوط قلم بند کیے ہیں اور اس طرح تمام نوجوانوں کو مخاطب کر کے ان کی کردارسازی اور رہنمائی کا فریضہ انجام دیا ہے۔ ضرب الامثال، زریں اقوال، انگریزی کے شعر اور دانش وروں کے اقوال وغیرہ۔]

◉ **اچھے بچوں کے لیے اچھی کہانیاں**، مؤلف: مہدی آذریزدی، مترجم: ڈاکٹر تحسین فراقی۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی، رحمٰن مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۷۲۳۲۷۸۸۔ صفحات: ۱۹۹۔ قیمت (مجلد): ۲۲۵ روپے۔ [ایرانی ادب کی ہزار سالہ قدیم اور مشہور کتاب مرزبان نامہ کی ۲۱ حکایات کا عام فہم اور دل چسپ انداز میں فارسی ترجمہ۔ ان میں حکمت و اخلاق کی باتیں جانوروں کی زبان میں دل چسپ پیرایے میں سکھائی گئی ہیں۔ تحسین فراقی نے اُردو میں ان کہانیوں کا پہلا ترجمہ کیا ہے۔ اس سے قبل وہ ایرانی کہانیوں کا ترجمہ بے زبانوں کی زبانی کے نام سے بھی کر چکے ہیں۔ پاکستانی بچوں کے لیے ایرانی ادب سے عمدہ تحفہ۔]

© rasailojaraid.com